ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنزالایمان۔ فتاویٰ رضویہ۔ احکام شریعت۔ حدائق بخشش۔ الامن والعلیٰ۔
شمع شبستانِ رضا جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

ناشران

بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم

فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977
ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب .... ملفوظات

مصنف .... مولانا احمد رضا خان بریلویؒ

سرورق .... امر شاہد

مطبع .... فرینڈز پرنٹرز، جہلم

ہدیہ .... -/[illegible] روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور

شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور

علم وعرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور

خزینہ علم واَدب، اُردو بازار لاہور

رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی

ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

ارشاد: ان کا بھی وہی حکم ہے اس واسطے کہ چربی اور گوشت کا ایک حکم ہے، اگر چہ گائے ہو یا بکری کسی مسلمان سے کوئی ہندو یا نصرانی چربی لے گیا اور تھوڑی دیر میں واپس لائے اور کہے یہ وہی چربی ہے جو ابھی ابھی تم سے لے گیا ہوں اور تھوڑی دیر میں واپس لائے اور کہے یہ وہی چربی ہے جو ابھی ابھی تم سے لے گیا ہوں اس کا لینا حرام ہے النصرانیۃ لا ذبیحۃ لہ بخلاف یہودیوں کے کہ ان کے یہاں اب تک ذبح کرنے کا اہتمام ہے، فتاوٰی قاضی خاں میں ہے الیھودیۃ یذبح أو یاکل ذبیحۃ المسلم نصرانی و یہودی کا فر دونوں ہیں کہ ایک محبوبانِ خدا کی محبت میں اور دوسرے عداوت میں کافر ہوئے، قرآن عظیم میں یہودیوں کو مغضوب علیہم اور نصارٰی کو ضالین فرمایا، یہی وجہ ہے کہ آج روئے زمین پر کوئی یہودی ایک گاؤں کا بھی حاکم نہیں بخلاف نصارٰی کے ان کی سلطنت ظاہر ہے اور بعینہٖ یہی مثال روافض و وہابیہ کی ہے کہ روافض مثلِ نصارٰی کے محبت میں کافر ہوئے اور وہابیہ مثلِ یہود کے عداوت میں۔

عرض: امام مسافر کے پیچھے مقتدی مقیم کو ایک رکعت ملی تو بقیہ نماز میں قرأت کس طرح کرے۔

ارشاد: پہلے دو رکعت مثل لاحق کے بغیر قرأت بقدر سورۂ فاتحہ قیام کر کے قعدہ کرے اور پچھلی رکعت میں قرأت کرے۔

جماعت ثانیہ اگر نہ ملنے کا خوف ہو سنت فجر پڑھے یا نہیں اصل نماز جماعت اولیٰ ہے

عرض: جماعت ثانیہ جس وقت شروع ہو سنت ظہر اس وقت پڑھنا جائز ہے یا نہیں یا فجر کی سنت جماعت ثانیہ کے قعدہ نہ ملنے کی وجہ سے چھوڑ دی جائیں یا کیا۔

ارشاد: جماعتِ ثانیہ فقط جائز ہے اس کے لئے سنتیں نہ چھوڑے اصل نماز جماعتِ اولیٰ ہے، جس کے لئے حدیث میں ارشاد ہے کہ اگر مکانوں میں بچے اور عورتیں نہ ہوتیں تو جو لوگ جماعت میں شریک نہیں ہوتے ان کے مکانوں کو جلوا دیتا ایک مرتبہ مولوی عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے تھے کہ مارہرہ مطہرہ میں اتفاقاً مجھے نماز میں دیر ہوگئی، جب میں مسجد کی سیڑھیوں پر پہنچا حضرت میاں صاحب قبلہ نماز پڑھ کر تشریف لا رہے تھے، ارشاد فرمایا عبدالقادر نماز تو گئی، تو اصل نماز جماعت اولیٰ ہی ہے۔

ف: اس کی کیا وجہ ہے کہ جب چھ آدمی ہوں تو جنازہ میں تین صفیں۔